تھلیسیمیا میجر۔ خون کی ایک مہلک اور لاعلاج بیماری

چند غور طلب حقائق۔ ایک لمحہ فکریہ۔ ایک چیلنج

تھلیسیمیا میجر۔ ایک اجتماعی اذیت

بچے کے لئے جسمانی اذیت۔ خاندان کے لئے روحانی اذیت۔ معاشرے کے لئے سماجی اذیت

تھلیسیمیا میجر ایک اذیت ہی اذیت۔ ایک ایسی اذیت جس سے چھٹکارا پانا **ممکن** ہے۔

بشرطیکہ ہم میں سے ہر شخص اپنا کردار ادا کرے۔

انتقالِ خون۔ زائد فولاد کا اخراج۔ تلی کا آپریشن۔ یہ سب ایک ہاری ہوئی جنگ کا حصہ ہیں، جس میں سوائے روپے کی بربادی، وقت کے ضیاع اور اضافی اذیت کے اور کچھ نہیں۔

نہ اس میں دل کو چین نہ روح کو سکون۔ سماجی زندگی بری طرح دگرگوں اور مالی حالت بد سے بدتر۔ یہ کہانی ہے ایک ایسے خاندان کی جس میں ایک بچہ تھلیسیمیا میجر کے ساتھ پیدا ہو جائے۔

کیا آپ اس آزمائش سے گزرنا پسند کریں گے؟

اس بیماری سے بچنے کا صرف اور صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ ایسے حمل کی نوبت ہی نہ آئے جس میں اس بیماری والے بچے کی پیدائش کا امکان ہو۔ یہ مقصد ہر شہر میں دستیاب ایک سستے ٹیسٹ سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس ٹیسٹ کو ہیموگلوبن الیکٹروفوریسز کہتے ہیں۔

اصولی طور پر تو ہر شخص کو یہ ٹیسٹ کروانا چاہئے اور اسے اپنے تھلیسیمیا سٹیٹس کے بارے میں علم ہونا چاہئے۔ تاہم درج ذیل لوگوں کو یہ ٹیسٹ ضرور کروانا چاہئے :

- حاملہ خواتین
- نوجوان جو اپنی ازدواجی زندگی شروع کر رہے ہوں
- ایسے خاندان کے بچوں کو جس میں ایک بچہ تھلیسیمیا میجر یا مائینر کے ساتھ پیدا ہو چکا ہو۔

یہ بیماری اس بچے میں آتی ہے جس کے ماں باپ دونوں کو تھلیسیمیا مائینر ہو۔ تھلیسیمیا مائینر بذاتِ خود کوئی پریشان کن یا تکلیف دہ بیماری نہیں ہے۔ اس کی اہمیت اس بات سے ہے کہ اگر یہ بیماری دونوں ماں باپ میں ہو تو کوئی نہ کوئی بچہ تھلیسیمیا میجر کے ساتھ پیدا ہو جائے گا اس لئے

وہ نوجوان جن کو تھلیسیمیا مائینر ہو آپس میں شادی نہ کریں۔

آیئے اس کام میں اپنے لئے۔ اپنی موجودہ اور آئندہ نسلوں کے لیے۔ معاشرے کے لیے اور ملک و قوم کے لئے اپنا کردار ادا کریں اور اس پیغام کو گھر گھر، کوچہ کوچہ، قریہ قریہ اور شہر شہر پہنچایئں تا کہ اس اذیت ناک بیماری سے ہم اپنے بچوں کو محفوظ رکھ سکیں۔ کیا آپ اپنے بچوں کی خاطر اس کام میں اپنا کردار ادا نہیں کریں گے؟ اگر آپ نہیں کریں گے تو کون کرے گا؟

آپ خود بھی اس تحریر کو پڑھئے۔ اپنے بیوی بچوں، بھائی بہنوں، عزیز و اقارب، دوست احباب کو پڑھوایئے اور اپنا حصہ واشتراک کے طور پر صرف دس کاپی کروا کر تقسیم کروادیں۔ یہ آپ کی اخلاقی اور سماجی امداد کا ایک احسن اور لائق ستائش ثبوت ہو گا۔

دو فرسٹ کزنز کی شادی نہ تو اسلام میں منع ہے اور نہ ہی ہمارے معاشرے میں۔ چونکہ فرسٹ کزنز میں تھلیسیمیا مائینر کے ہونے کا امکان زیادہ ہے۔ اس لئے ایسی شادی سے پہلے یہ تعین کرنا ضروری ہے کہ تھلیسیمیا مائینر دونوں میں بیک وقت نہ ہو۔ اگر ایک میں ہو تو اس شادی میں ڈاکٹری نقطہ نظر سے کوئی مضائقہ نہیں لیکن اگر دونوں میں اس کے اثرات ہوں تو خدارا آئندہ نسل کی خاطر ایسی شادی سے اجتناب کریں۔ اللہ ہمارا حامی و ناصر ہو۔

ہمارا نصب العین : تھلیسیمیا مٹاؤ۔ نسل بچاؤ